65514- نوجوانی کے دانے پھوڑنا اور روزے پر ان کی اثر اندازی

سوال

میرے چہرے پر جوانی کے دانے نکلے ہوئے ہیں، میں نے روزے کی حالت میں ایک دانہ پھوڑ دیا، مجھے شک تھا کہ میرا روزہ ٹوٹ گیا ہے لیکن میں نے اس روزہ کی قضاء میں ایک روزہ رکھ لیا، کیا مجھ اور بھی کچھ کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

چہرے پر آنے والے جوانی کے دانے پھوڑنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سے قضاء واجب ہوتی ہے.

روزہ کو فاسد کرنے والی اشیاء معلوم ہیں جن پر قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان دلالت کرتا، وہ اشیاء یہ ہیں :

1- جماع کرنا.

2- مشت زنی کرنا.

3- کھانا پینا.

4- ان اشیاء کا استعمال کرنا جو کھانے پینے کے قائم مقام ہوں مثلا غذائی اور طاقت کے انجیکشن.

5- جان بوجھ کر قیئ کرنا.

6- سنگی اور پچھنے لگوانا. اور جو اس کے قائم مقام ہو مثلا خون کا عطیہ دینا.

7- حیض اور نفاس.

ان کے دلائل جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (38023) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور بغیر کسی دلیل کے کسی چیز کے متعلق یہ کہنا جائز نہیں اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے.

اور جوانی کے دانے اور جسم پر نکلنے والی پھنسیاں پھوڑنے سے روزہ ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

اور اس بنا پر آپ کا روزہ صحیح تھا، آپ پر اس کی قضاء کرنی لازم نہ تھی، اور جو روزہ آپ نے بطور قضاء رکھا تھا اس کا آپ کو ثواب حاصل ہوگا اور وہ روزہ نفلی ہے.

لیکن یہاں پر ایک تنبیہ ہے کہ ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے کہ کہیں جوانی کے دانے پھوڑنے میں نقصان تو نہیں ؟

اگر ایسا کرنے میں نقصان اور ضرر ہے تو ایسا نہیں کرنا چاہیے.

واللہ اعلم.